

ہیں، اس مقام پر کہ جہاں ظالم و احسرتا! کی صدا بلند کرتا ہوگا اور عمر کو برباد کرنے والے دنیا کی طرف پلٹنے کی آرزو کر رہے ہوں گے۔
”حالانکہ اب گریز کا کوئی موقع نہ ہوگا۔“

--☆☆--

مکتوب (۴۲)

حاکم بحرین عمران بن ابی سلمہ مخزومی کے نام

جب انہیں معزول کر کے نعمان ابن عجلان زرقی کو ان کی جگہ پر مقرر فرمایا:

میں نے نعمان ابن عجلان زرقی کو بحرین کی حکومت دی ہے اور تمہیں اس سے بے دخل کر دیا ہے۔ مگر یہ اس لئے نہیں کہ تمہیں نااہل سمجھا گیا ہو اور تم پر کوئی الزام عائد ہوتا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم نے تو حکومت کو بڑے اچھے اسلوب سے چلایا اور امانت کو پورا پورا ادا کیا، لہذا تم میرے پاس چلے آؤ۔ تم سے کوئی بدگمانی ہے، نہ ملامت کی جاسکتی ہے اور نہ تمہیں خطا کا سمجھا جا رہا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ میں نے شام کے دستگاروں کی طرف قدم بڑھانے کا ارادہ کیا ہے اور چاہا ہے کہ تم میرے ساتھ رہو۔ کیونکہ تم ان لوگوں میں سے ہو جن سے دشمن سے لڑنے اور دین کا ستون گاڑنے میں مدد لے سکتا ہوں۔ ان شاء اللہ۔

--☆☆--

مکتوب (۴۳)

مصقلہ ابن بیریہ شیبانی کے نام

جو آپ کی طرف سے اردشیر خرد کا حکم تھا:

مجھے تمہارے متعلق ایک ایسے امر کی خبر ملی ہے جو اگر تم نے کیا ہے تو اپنے خدا کو ناراض کیا اور اپنے امام کو بھی غضبناک کیا۔ وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کے اس مال غنیمت کو کہ جسے ان کے نیزوں (کی انیوں)

أَعْمَالِكِ بِالْمَحَلِّ الَّذِي يُنَادِي الظَّالِمِ فِيهِ
بِالْحُسْرَةِ، وَ يَتَمَنَّى الْمَضِيحُ الرَّجْعَةَ،
﴿وَلَاتِ حِينَ مَنَاصٍ﴾ ○

-----☆☆-----

(۴۲) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمُخَزُومِيِّ

وَ كَانَ عَامِلَهُ عَلَى الْبَحْرَيْنِ، فَعَزَلَهُ وَ اسْتَعْمَلَ النُّعْمَانَ بْنَ عَجْلَانَ الزُّرْقِيَّ مَكَانَهُ:

أَمَا بَعْدُ! فَإِنِّي قَدْ وَلَّيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ عَجْلَانَ الزُّرْقِيَّ عَلَى الْبَحْرَيْنِ، وَ نَزَعْتُ يَدَكَ بِلَا ذَمٍّ لَكَ وَ لَا تَثْرِيْبٍ عَلَيْكَ، فَكَقَدْ أَحْسَنْتَ الْوِلَايَةَ وَ أَدَيْتَ الْأَمَانَةَ، فَاقْبَلْ غَيْرَ ظَنِينٍ وَ لَا مَلُومٍ، وَ لَا مُتَّهَمٍ وَ لَا مَأْثُومٍ، فَكَقَدْ أَرَدْتُ السَّيْرَ إِلَى ظَلَمَةِ أَهْلِ الشَّامِ، وَ أَحْبَبْتُ أَنْ تَشْهَدَ مَعِيَ، فَإِنَّكَ مِمَّنْ اسْتَظْهَرُ بِهِ عَلَى جِهَادِ الْعُدُوِّ، وَ إِقَامَةِ عُمُودِ الدِّيْنِ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

-----☆☆-----

(۴۳) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى مَصْقَلَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّيْبَانِيِّ

وَ هُوَ عَامِلُهُ عَلَى أَرْدَشِيرِ خَرْدَةَ:

بَلَّغْنِي عَنْكَ أَمْرٍ إِنْ كُنْتَ فَعَلْتَهُ فَقَدْ اسْخَطْتَ إِلَهَكَ وَ اغْضَبْتَ إِمَامَكَ، إِنَّكَ تَقْسِمُ فِيءَ الْمُسْلِمِينَ الَّذِي حَازْتَهُ

اور گھوڑوں (کی ٹاپوں) نے جمع کیا تھا اور جس پر ان کے خون بہائے گئے تھے، تم اپنی قوم کے ان بدوں میں بانٹ رہے ہو جو تمہارے ہوا خواہ ہیں۔

اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا اور جاندار چیزوں کو پیدا کیا ہے! اگر یہ صحیح ثابت ہوا تو تم میری نظروں میں ذلیل ہو جاؤ گے اور تمہارا پلہ ہلکا ہو جائے گا۔ اپنے پروردگار کے حق کو سبک نہ سمجھو اور دین کو بگاڑ کر دنیا کو نہ سنوارو، ورنہ عمل کے اعتبار سے خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گے۔

دیکھو! وہ مسلمان جو میرے اور تمہارے پاس ہیں، اس مال کی تقسیم کے برابر کے حصہ دار ہیں۔ اسی اصول پر وہ اس مال کو میرے پاس لینے کیلئے آتے ہیں اور لے کر چلے جاتے ہیں۔

--☆☆--

مکتوب (۴۴)

زیاد ابن ابیہ کے نام

جب حضرت کو یہ معلوم ہوا کہ معاویہ نے زیاد کو خط لکھ کر اپنے خاندان میں منسلک کر لینے سے اسے چکمد دینا چاہا ہے تو آپ نے زیاد کو تحریر کیا:

مجھے معلوم ہوا ہے کہ معاویہ نے تمہاری طرف خط لکھ کر تمہاری عقل کو پھسلانا اور تمہاری دھار کو کند کرنا چاہا ہے۔ تم اس سے ہوشیار رہو، کیونکہ وہ شیطان ہے جو مومن کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں جانب سے آتا ہے، تاکہ اسے غافل پا کر اس پر ٹوٹ پڑے اور اس کی عقل پر چھاپے مارے۔

واقعہ یہ ہے کہ عمر (ابن خطاب) کے زمانہ میں ابوسفیان کے منہ سے بے سوچے سمجھے ایک بات نکل گئی تھی جو شیطانی وسوسوں سے ایک وسوسہ تھی، جس سے نہ نسب ثابت ہوتا ہے اور نہ وارث ہونے کا حق

رَمَاحُهُمْ وَ خِيُولُهُمْ، وَ أُرِيَقَتْ عَلَيْهِ دِمَاؤُهُمْ، فَبَيْنَ اعْتِمَاكَ مِنْ أَعْرَابِ قَوْمِكَ.

فَوَالَّذِي فَاتَكَ الْحَبَّةَ وَ بَرَأَ النَّسَمَةَ! لَئِنْ كَانَ ذَلِكَ حَقًّا لَتَجِدَنَّ بِكَ عَلَيَّ هَوَانًا، وَ لَتَخْفَنَّ عِنْدِي مِيزَانًا، فَلَا تَسْتَتِهِنَّ بِحَقِّ رَبِّكَ، وَ لَا تُضْلِحْ دُنْيَاكَ بِسِحْقِ دِينِكَ، فَتَكُونَ مِنَ الْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا.

أَلَا وَ إِنَّ حَقَّ مِنْ قِبَلِكَ وَ قِبَلْنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي قِسْمَةِ هَذَا الْفَيْءِ سَوَاءٌ، يَرِدُونَ عِنْدِي عَلَيْهِ، وَ يَصْدُرُونَ عَنْهُ.

-----☆☆-----

(۴۴) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى زِيَادِ بْنِ أَبِيهِ

وَ قَدْ بَلَغَهُ: أَرَبَ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ يُرِيدُ خَدِيْعَتَهُ بِاسْتِلْحَاقِهِ:

وَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْكَ يَسْتَتِرُ لِبَبِكَ، وَ يَسْتَفِلُّ غُرْبَكَ، فَاحْذَرُهُ، فَإِنَّمَا هُوَ الشَّيْطَانُ يَأْتِي الْمُؤْمِنَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ، وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ، لِيَقْتَحِمَ غَفْلَتَهُ، وَ يَسْتَلِبَ غَرَّتَهُ.

وَ قَدْ كَانَ مِنْ أَبِي سُفْيَانَ فِي زَمَنِ عُمَرَ فَانْتَهَتْ مِنْ حَدِيثِ النَّفْسِ، وَ نَزْعُهُ مِنْ نَزْعَاتِ